سوال

(81) کفار کے ساتھ مشابہت سے ممانعت کی حدود و قیود

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث رسول ﷺ میں کفار سے مشابہت کو ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ (جامع الترمذی، ابواب الاستئذان والآداب عن رسول اللہ ﷺ، حدیث: 2695، وسنن ابی داؤد اللباس، حدیث: 4031) کیا آپ اس کی حدود و قیود کی وضاحت فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کفار میں اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) اور دوسرے تمام غیر مسلم شامل ہیں جن کی مشابہت مذکورہ تفصیل کے مطابق ممنوع ہے۔

1۔ ایسی عبادت جن میں غیر مسلمانوں سے مکمل مشابہت پائی جائے، مثال کے طور پر رسول اللہ ﷺ نے حضرت موسیٰ کی اتباع میں عاشوراء کا روزہ رکھا اور پھر اعلان کیا کہ آئندہ سال ہم نو تاریخ کا بھی روزہ رکھیں گے۔ تاکہ یہود سے مشابہت نہ رہے۔ خود روزہ کی مدت بھی اسلام میں فجر سے مغرب تک رکھی گئی ہے اور سحری کھانے کی فضیلت بتائی گئی تاکہ ہمارا روزہ اہل کتاب کے روزہ سے علیحدہ نظر آئے، ان کا روزہ غروب آفتاب سے اگلے دن غروب آفتاب تک رہتا ہے، یعنی چوبیس گھنٹے کا۔

نبی ﷺ نے نماز کی ندا کے لیے گھنٹیاں یا بگل بجانے کو اختیار نہیں کیا کہ یہ اہل کتاب کا شعار تھا بلکہ اذان کا طریقہ رائج کیا۔

2۔ ایسے شعائر (علامات) سے بچنا جو غیر مسلموں سے خاص ہو، جیسے صلیب (عیسائیوں کا شعار)، بالوں کی لٹیں چہرے پر لٹک رہی ہوں (یہودیوں کا شعار) ماتھے پر بندی لگانا (ہندوؤں کا شعار)، بازو میں کڑا پہننا (سکھوں کا شعار) اور گیروے رنگ کا لباس پہننا (بدھ بھکشوؤں کا شعار) وغیرہ۔

3۔ ایسی عادات جن میں غیر مسلم مبتلا ہیں اور وہ اسلامی تعلیم کے منافی ہیں، جیسے بلا ضرورت بائیں ہاتھ سے کھانا پینا یا کھڑے ہو کر کھانا۔

4۔ ایسے فیشن جو غیر مسلم اقوام سے لیے گئے ہوں، خاص طور پر عورتوں کے وہ ملبوسات جن سے بدن کی نمائش ہوتی ہو، ان کا پہننا حرام ہے، البتہ ایسے ملبوسات جو اتنے عام ہو چکے ہوں کہ اب وہ غیر مسلموں سے خاص نہ رہے ہوں تو بشرط ستر ان کو پہنا جا سکتا ہے۔ جیسے مردوں کے لیے پینٹ کوٹ لیکن بہتر ہے کہ کوٹ کچھ لمبا ہوتا کہ رکوع و سجود میں ستر کا پورا لحاظ رکھا جا سکے، پھر بھی مغربی لباس سے اجتناب کرنا اور خاص طور پر اسلامی ممالک میں، بہت خوش آئند ہے۔

اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ مردوں کو عورتوں کی اور عورتوں کو مردوں کی مشابہت نہیں کرنی چاہیے۔ اس میں ملبوسات، چال ڈھال، زیورات وغیرہ سب آ جاتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

متفرق مسائل، صفحہ:421

محدث فتویٰ